ہمدرد یونیورسٹی میں ’ڈیجیٹل فرانزک‘ کی نئی لیبارٹری قائم

ڈیجیٹل جرائم کی تحقیقات میں مدد دینے والی لیبارٹری سے 34 اضلاع کے تھانوں کو براہِ راست رسائی حاصل ہوگی

ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ کمپیوٹر سائنس میں قائم کی گئی ڈیجیٹل فرانزک لیبارٹری کا فیتہ کاٹنے کے بعد وائس چانسلر ڈاکٹر فرحان قیوم، ڈین آف انجینئرنگ پروفیسر عمیر سلیم اور دیگر مہمان معائنہ کر رہے ہیں

ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ کمپیوٹر سائنس میں قائم کی گئی نئی ڈیجیٹل فرانزک لیبارٹری کا باقاعدہ افتتاح جمعرات کے روز وائس چانسلر ڈاکٹر فرحان قیوم نے کیا۔ تقریب میں یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ، پولیس افسران اور مختلف اداروں کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ لیبارٹری کے قیام کا مقصد ڈیجیٹل آلات سے حاصل ہونے والے شواہد کی سائنسی بنیادوں پر جانچ کو ممکن بنانا ہے تاکہ عدالتوں میں پیش کیے جانے والے ثبوت زیادہ مضبوط اور قابلِ اعتماد ہو سکیں۔

افتتاح کے بعد ڈاکٹر فرحان قیوم نے لیبارٹری کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ ماہرین سے تفصیلی بریفنگ لی۔ انہوں نے کہا کہ ’’آج کے دور میں تقریباً ہر بڑے جرم کے پیچھے کسی نہ کسی ڈیجیٹل آلے کا ہاتھ ہوتا ہے، چاہے وہ موبائل فون ہو، کمپیوٹر ہو یا انٹرنیٹ کا کوئی ریکارڈ۔ ایسے میں ہمارے نوجوان طلبہ کو اگر یہ سہولت گھر کے قریب میسر آ جائے تو وہ نہ صرف اپنی تعلیم بہتر انداز میں مکمل کریں گے بلکہ معاشرے کی بھی بڑی خدمت کر سکیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ اس شعبے کے مزید توسیع کے لیے بھی پُرعزم ہے۔

ڈین آف انجینئرنگ پروفیسر عمیر سلیم نے بتایا کہ لیبارٹری میں موبائل فونز، لیپ ٹاپ، ہارڈ ڈسکس، میموری کارڈز اور کلاؤڈ اکاؤنٹس سے ڈیٹا بازیافت کرنے کے جدید سافٹ ویئر اور آلات فراہم کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق لیبارٹری میں کام کرنے والے ماہرین کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تربیت دی گئی ہے اور وہ ایسے مقدمات پر کام کریں گے جن میں ڈیجیٹل شواہد کی ضرورت ہو۔ ’’ہمارا مقصد صرف ڈیٹا نکالنا نہیں بلکہ ہر قدم پر یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی ثبوت ضائع نہ ہو اور نہ ہی اس میں کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ ہو۔‘‘

ڈاکٹر فرحان قیوم نے کہا کہ ’’ہمدرد یونیورسٹی ہمیشہ سے تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیق اور سماجی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ یہ لیبارٹری اسی سوچ کا تسلسل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے طلبہ صرف کتابی علم تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی آئندہ مالی سال میں سائبر سیکیورٹی کے ایک نئے شعبے کے قیام پر بھی کام شروع کرے گی۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی ایس ایس پی (آپریشنز) سید کاشف رضا نقوی نے کہا کہ ’’ہمارے تفتیشی افسران کو اکثر ایسے کیسز کا سامنا ہوتا ہے جن میں ڈیجیٹل ثبوت کلیدی اہمیت رکھتے ہیں، لیکن وسائل کی کمی کے باعث ہم مکمل انحصار نجی اداروں پر کرتے ہیں۔ اگر یہ لیبارٹری ہمارے ساتھ مل کر کام کرے تو کئی پیچیدہ مقدمات کو جلد اور بہتر انداز میں نمٹایا جا سکے گا۔‘‘ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ پولیس اس لیبارٹری کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

ڈاکٹر عائشہ نورین نے لیبارٹری کے مختلف شعبوں کا تفصیلی دورہ کرایا اور بتایا کہ اب تک 177 موبائل فونز، 23748 کمپیوٹرز اور 243 میموری کارڈز کا فرانزک تجزیہ کیا جا چکا ہے، جبکہ 12130 کمپیوٹرز، ٹیبلٹ اور پرنٹرز کے ذخیرے کا معائنہ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق 1 مئی سے 25 جون تک کے عرصے میں لیبارٹری کے ماہرین نے 92 ایسے مقدمات میں عدالتوں کو معاونت فراہم کی جن میں 1 ارب 36 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا الزام تھا۔

ہمدرد یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر فرحان قیوم نے لیبارٹری کا فیتہ کاٹنے کے بعد مہمانوں کو اس کے مختلف شعبوں کا دورہ کرایا

ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ کمپیوٹر سائنس میں قائم کی گئی نئی ڈیجیٹل فرانزک لیبارٹری کا باقاعدہ افتتاح جمعرات کے روز وائس چانسلر ڈاکٹر فرحان قیوم نے کیا۔ تقریب میں یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ، پولیس افسران اور مختلف اداروں کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ لیبارٹری کے قیام کا مقصد ڈیجیٹل آلات سے حاصل ہونے والے شواہد کی سائنسی بنیادوں پر جانچ کو ممکن بنانا ہے تاکہ عدالتوں میں پیش کیے جانے والے ثبوت زیادہ مضبوط اور قابلِ اعتماد ہو سکیں۔

افتتاح کے بعد ڈاکٹر فرحان قیوم نے لیبارٹری کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ ماہرین سے تفصیلی بریفنگ لی۔ انہوں نے کہا کہ ’’آج کے دور میں تقریباً ہر بڑے جرم کے پیچھے کسی نہ کسی ڈیجیٹل آلے کا ہاتھ ہوتا ہے، چاہے وہ موبائل فون ہو، کمپیوٹر ہو یا انٹرنیٹ کا کوئی ریکارڈ۔ ایسے میں ہمارے نوجوان طلبہ کو اگر یہ سہولت گھر کے قریب میسر آ جائے تو وہ نہ صرف اپنی تعلیم بہتر انداز میں مکمل کریں گے بلکہ معاشرے کی بھی بڑی خدمت کر سکیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ اس شعبے کے مزید توسیع کے لیے بھی پُرعزم ہے۔

ڈین آف انجینئرنگ پروفیسر عمیر سلیم نے بتایا کہ لیبارٹری میں موبائل فونز، لیپ ٹاپ، ہارڈ ڈسکس، میموری کارڈز اور کلاؤڈ اکاؤنٹس سے ڈیٹا بازیافت کرنے کے جدید سافٹ ویئر اور آلات فراہم کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق لیبارٹری میں کام کرنے والے ماہرین کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تربیت دی گئی ہے اور وہ ایسے مقدمات پر کام کریں گے جن میں ڈیجیٹل شواہد کی ضرورت ہو۔ ’’ہمارا مقصد صرف ڈیٹا نکالنا نہیں بلکہ ہر قدم پر یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی ثبوت ضائع نہ ہو اور نہ ہی اس میں کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ ہو۔‘‘

ڈاکٹر فرحان قیوم نے کہا کہ ’’ہمدرد یونیورسٹی ہمیشہ سے تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیق اور سماجی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ یہ لیبارٹری اسی سوچ کا تسلسل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے طلبہ صرف کتابی علم تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی آئندہ مالی سال میں سائبر سیکیورٹی کے ایک نئے شعبے کے قیام پر بھی کام شروع کرے گی۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی ایس ایس پی (آپریشنز) سید کاشف رضا نقوی نے کہا کہ ’’ہمارے تفتیشی افسران کو اکثر ایسے کیسز کا سامنا ہوتا ہے جن میں ڈیجیٹل ثبوت کلیدی اہمیت رکھتے ہیں، لیکن وسائل کی کمی کے باعث ہم مکمل انحصار نجی اداروں پر کرتے ہیں۔ اگر یہ لیبارٹری ہمارے ساتھ مل کر کام کرے تو کئی پیچیدہ مقدمات کو جلد اور بہتر انداز میں نمٹایا جا سکے گا۔‘‘ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ پولیس اس لیبارٹری کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

ڈاکٹر عائشہ نورین نے لیبارٹری کے مختلف شعبوں کا تفصیلی دورہ کرایا اور بتایا کہ اب تک 177 موبائل فونز، 23748 کمپیوٹرز اور 243 میموری کارڈز کا فرانزک تجزیہ کیا جا چکا ہے، جبکہ 12130 کمپیوٹرز، ٹیبلٹ اور پرنٹرز کے ذخیرے کا معائنہ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق 1 مئی سے 25 جون تک کے عرصے میں لیبارٹری کے ماہرین نے 92 ایسے مقدمات میں عدالتوں کو معاونت فراہم کی جن میں 1 ارب 36 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا الزام تھا۔

(باقی صفحہ نمبر 4 کالم نمبر 1 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ماہی پور میں 34 نئے تھانوں کا افتتاح، ڈی پی او کا دعویٰ

’سٹی پولیس فرانزک سینٹر‘ کا قیام جرائم کی تفتیش میں بڑی پیش رفت ہے، ایس ایس پی

ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ کمپیوٹر سائنس میں قائم کی گئی نئی ڈیجیٹل فرانزک لیبارٹری کا فیتہ کاٹنے کے بعد وائس چانسلر ڈاکٹر فرحان قیوم، ڈین آف انجینئرنگ پروفیسر عمیر سلیم اور دیگر مہمان معائنہ کر رہے ہیں

ضلع ماہی پور میں جرائم کی بیخ کنی اور امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے 34 نئے تھانوں کا افتتاح جمعرات کے روز ڈی پی او ماہی پور ڈاکٹر سید ذوالفقار حسین بخاری نے کیا۔ افتتاح کیے جانے والے تھانوں میں ’سٹی پولیس فرانزک سینٹر‘ بھی شامل ہے، جسے ڈی پی او نے ’’جرائم کی تفتیش میں ایک بڑی پیش رفت‘‘ قرار دیا۔ تقریب ماہی پور پریس کلب کے سامنے منعقد ہوئی، جس میں ضلع بھر کے ایس ایچ اوز، صحافیوں اور مختلف مکاتبِ فکر کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

افتتاح کے بعد ڈی پی او نے فرانزک سینٹر کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ ماہرین سے تفصیلی بریفنگ لی۔ انہوں نے کہا کہ ’’آج کے دور میں تقریباً ہر بڑے جرم کے پیچھے کسی نہ کسی ڈیجیٹل آلے کا ہاتھ ہوتا ہے، چاہے وہ موبائل فون ہو، کمپیوٹر ہو یا انٹرنیٹ کا کوئی ریکارڈ۔ ایسے میں ہمارے نوجوان طلبہ کو اگر یہ سہولت گھر کے قریب میسر آ جائے تو وہ نہ صرف اپنی تعلیم بہتر انداز میں مکمل کریں گے بلکہ معاشرے کی بھی بڑی خدمت کر سکیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ اس شعبے کے مزید توسیع کے لیے بھی پُرعزم ہے۔

ڈین آف انجینئرنگ پروفیسر عمیر سلیم نے بتایا کہ لیبارٹری میں موبائل فونز، لیپ ٹاپ، ہارڈ ڈسکس، میموری کارڈز اور کلاؤڈ اکاؤنٹس سے ڈیٹا بازیافت کرنے کے جدید سافٹ ویئر اور آلات فراہم کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق لیبارٹری میں کام کرنے والے ماہرین کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تربیت دی گئی ہے اور وہ ایسے مقدمات پر کام کریں گے جن میں ڈیجیٹل شواہد کی ضرورت ہو۔ ’’ہمارا مقصد صرف ڈیٹا نکالنا نہیں بلکہ ہر قدم پر یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی ثبوت ضائع نہ ہو اور نہ ہی اس میں کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ ہو۔‘‘

ڈاکٹر فرحان قیوم نے کہا کہ ’’ہمدرد یونیورسٹی ہمیشہ سے تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیق اور سماجی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ یہ لیبارٹری اسی سوچ کا تسلسل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے طلبہ صرف کتابی علم تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی آئندہ مالی سال میں سائبر سیکیورٹی کے ایک نئے شعبے کے قیام پر بھی کام شروع کرے گی۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی ایس ایس پی (آپریشنز) سید کاشف رضا نقوی نے کہا کہ ’’ہمارے تفتیشی افسران کو اکثر ایسے کیسز کا سامنا ہوتا ہے جن میں ڈیجیٹل ثبوت کلیدی اہمیت رکھتے ہیں، لیکن وسائل کی کمی کے باعث ہم مکمل انحصار نجی اداروں پر کرتے ہیں۔ اگر یہ لیبارٹری ہمارے ساتھ مل کر کام کرے تو کئی پیچیدہ مقدمات کو جلد اور بہتر انداز میں نمٹایا جا سکے گا۔‘‘ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ پولیس اس لیبارٹری کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

ڈاکٹر عائشہ نورین نے لیبارٹری کے مختلف شعبوں کا تفصیلی دورہ کرایا اور بتایا کہ اب تک 177 موبائل فونز، 23748 کمپیوٹرز اور 243 میموری کارڈز کا فرانزک تجزیہ کیا جا چکا ہے، جبکہ 12130 کمپیوٹرز، ٹیبلٹ اور پرنٹرز کے ذخیرے کا معائنہ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق 1 مئی سے 25 جون تک کے عرصے میں لیبارٹری کے ماہرین نے 92 ایسے مقدمات میں عدالتوں کو معاونت فراہم کی جن میں 1 ارب 36 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا الزام تھا۔

(باقی صفحہ نمبر 4 کالم نمبر 1 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ماہی پور میں 34 نئے تھانوں کا افتتاح، ڈی پی او کا دعویٰ

’سٹی پولیس فرانزک سینٹر‘ کا قیام جرائم کی تفتیش میں بڑی پیش رفت ہے، ایس ایس پی